السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد میں محراب بنانا شرعاً درست ہے یا نہیں بعض لوگ اس کو خلاف سنت اور بدعت قرار دیتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد میں محراب (مکان مخصوص مجوف) بنانے کی ممانعت والی حدیث طبرانی، بیہقی، ابن ابی شیبہ نے روایت کی ہے اور یہ حدیث مختلف طرق سے مروی ہونے کی وجہ سے حسن لغیرہ ہے۔ بعض روایات میں مطلقاً محراب سے منع کیا گیا ہے اور بعض میں نصاریٰ کے محاریب کے مشابہ محاریب سے منع کیا گیا ہے مطلق رواتیں مقید پر محمول ہوں گی۔ لہٰذا مکروہ و ممنوع وہ محاریب ہوں گے جو نصاریٰ کے گرجوں کے محرابوں کے مشابہ ہوں تاکہ اہل کتاب کے ساتھ مشابہت نہ پیدا ہو۔ اب اگر ہماری مسجدوں کے محراب عیسائیوں کے محرابوں کے مشابہ ہیں تو ان کے مکروہ ہونے میں شبہ نہیں۔ میرے نزدیک درع و احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ مسجدوں میں محراب بنانے سے اجتناب کیا جائے کیونکہ ممکن ہے کہ موجودہ محاریب عہد نبوی کے عیسائیوں کے محرابوں کے مشابہ ہوں۔ تفصیل الفتح الربانی من فتاویٰ العلامہ الشوکانی جلد نمبر ۲ ص ۲۰۲ میں ملاحظہ کریں۔ (حررہ عبید اللہ رحمانی دہلی، محدث دہلی جلد نمبر ا شمارہ نمبر ۸)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02